

## 9112 - كافر والد كى وراثت اس بنا پر لینا كه ىه مال اس كى والده كو قتل كرنے كى دیت ہے

### سوال

میرے والد نے میری والدہ كو قتل كردیا تو اس وقت میں چھوٹا اور میری عمر پندرہ برس تھی ، میرے والدین كافر تھے اور جب قتل كا واقعہ ہوا میں بھی اس وقت غير مسلم تھا اس جرم میں میرے والد كو قید نہیں ہوئی ، اور اب وہ ادھیڑ عمر میں ہیں اور عنقریب مرنے والے ہیں ، میرے والد كى پلاننگ ہے كه وہ میرے لیے بہت مال چھوڑ كرجائیں ، تو كیا میرے لیے یہ مال قبول كرنا جائز ہے ؟ اور كیا اسے دیت شمار كیا جائیگا ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے مندرجہ سوال فضیلة الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا :

اگر وہ مال آپ كو اس لیے دے كه یہ دیت ہے تو آپ نہ لیں كیونكه وہ كافر اور آپ مسلمان ہیں ، اور دیت وراثت میں سے ہے ، اور اگر وہ آپ كو خوش كرنے كے لیے دے تولینے میں كوئی حرج نہیں .

والله اعلم .